

سبقتی منصوبہ بندی: 1	مضمون: اسلامیات	جماعت: چہارم	پہلی سہ ماہی
وقت: 40 منٹ	تاریخ: _____	ہفتہ: 1	استاد کا نام: _____
سبق کا نام: ناظرہ قرآن مجید		باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی	

### حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ◆ قرآن مجید کے پارہ 9 تا 18 کی تجوید کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔
- ◆ دورانِ تلاوت مخارج اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھ سکیں۔

### تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

10 منٹ

### سبق کا تعارف:

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو قرآن مجید کا مختصر تعارف دیں۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری آسمانی کتاب ہے جسے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر نازل کیا گیا۔ قرآن مجید کے نزول کا آغاز رمضان المبارک کے مہینے میں مشہور غارِ حرا سے ہوا اور یہ سلسلہ تقریباً تیس سال جاری رہا۔ طلبہ کو بتائیں قرآن مجید میں تیس پارے ہیں اور ہر پارے کو عنوان دیا گیا ہے۔ انھیں بتائیں اس جماعت میں ہم پارہ 9 تا 18 کی درست تلفظ اور قواعد تجوید کے مطابق تلاوت کرنا سیکھیں گے۔

نوٹ برائے اساتذہ کرام: قرآن مجید کے پارہ (9 تا 18) کی پڑھائی کو سال میں اس طرح تقسیم کریں کہ سال کے اختتام تک طلبہ ان پاروں کی پڑھائی مکمل کر لیں۔

15 منٹ

### طریقہ تدریس:

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو بتائیں اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور راہ نمائی کے لیے انبیائے کرام علیہم السلام بھیجے۔ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے احکامات انسانوں تک پہنچائے۔ ہدایت و راہ نمائی کا یہ سلسلہ ایک طویل عرصے تک جاری رہا۔ آخر میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو اپنا آخری نبی بنا کر بھیجا اور آپ ﷺ کے بعد نبوت کا سلسلہ ختم کر دیا۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ

پر اللہ تعالیٰ نے آخری آسمانی کتاب قرآن مجید نازل کی جس میں انسانوں کی راہ نمائی کے تمام بہترین اصول بیان کر دیے گئے اور اس کتاب کو قیامت تک انسانوں کے لیے، اللہ تعالیٰ کا آخری، مکمل اور ناقابل تنسیخ ہدایت نامہ بنا دیا گیا۔

- طلبہ کو کتاب کا صفحہ نمبر 3 کھولنے کی ہدایت دیں۔ پارہ نمبر 9 تا 18 عنوانات درست تلفظ سے پڑھوائیں۔
- طلبہ کو عنوانات کے لفظی فلپش کارڈز دکھائیں اور ہر عنوان کو باواز بلند پڑھوائیں۔
- انہیں بتائیں چونکہ قرآن مجید عربی زبان میں نازل ہوا اس لیے اس کو پڑھنے کے لیے حروف کی ادائیگی کا درست ہونا بہت ضروری ہے یعنی قرآن مجید کی تلاوت کے دوران مخارج اور رموز اوقاف کا خیال رکھنا بے حد ضروری ہے۔
- طلبہ سے مخارج کے بارے میں پوچھیں اور مختلف حروف جیسے ح، غ، ث، ق وغیرہ کی درست مخارج سے ادائیگی کروائیں۔
- طلبہ کو قواعد تجوید (غنہ، قلقلہ، جزم اور مد) کے بارے میں بتائیں۔ انہیں تجوید کے لغوی معنی سے آگاہ کریں۔ (تجوید = عمدہ بنانا)
- طلبہ کو بتائیں قرآن مجید کو قواعد تجوید کے ساتھ تلاوت کرنے سے مراد ہے ہر حرف کو اس کے درست مخارج کے ساتھ اور تمام اعراب و حرکات کی درست ادائیگی کے ساتھ پڑھنا۔
- انہیں بتائیں کہ قرآن و حدیث کی روشنی میں قرآن مجید کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے۔
- انہیں قرآن مجید پڑھنے کی فضیلت سے آگاہ کریں کہ قرآن مجید کا ایک ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں۔

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھو اس لیے کہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارشی بن کر آئے گا۔ (صحیح مسلم، حدیث: 1874)

- طلبہ کو بتائیں قرآن مجید نہ صرف پڑھنا بلکہ اس کی تعلیمات پر عمل کرنا بھی بہت ضروری ہے۔ چنانچہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن پڑھا اور اس کے احکام پر عمل کیا اس کے والدین کو قیامت کے دن ایسا تاج پہنایا جائے گا، جس کی روشنی سورج سے زیادہ حسین ہوگی۔
- انہیں تلقین کریں کہ قرآن مجید پڑھیں، سمجھیں اور اس کی تعلیمات پر عمل کریں تاکہ دنیا اور آخرت میں سرخرو ہوں۔

2 منٹ

اعادہ:

پڑھائے گئے تصور کو مختصر آدھرائیں۔

6 منٹ

جائزہ:

طلبہ سے حروف قلقلہ اور غنّہ کے بارے میں پوچھیں۔

2 منٹ

گھر کا کام:

ورک شیٹ حل کریں۔

5 منٹ

سرگرمی برائے طلبہ:

درست تلفظ اور تجوید کے ساتھ قرآن مجید کا کم از کم ایک رکوع دہرائیں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سبق: ناظرہ قرآن مجید

مضمون: اسلامیات

نام: \_\_\_\_\_

سوال 1: قرآن مجید کے پارہ نمبر 9 تا 18 کے نام لکھیں۔

نام	پارہ نمبر
	پارہ نمبر 9
	پارہ نمبر 10
	پارہ نمبر 11
	پارہ نمبر 12
	پارہ نمبر 13
	پارہ نمبر 14
	پارہ نمبر 15
	پارہ نمبر 16
	پارہ نمبر 17
	پارہ نمبر 18

سبقی منصوبہ بندی: 2

مضمون: اسلامیات

جماعت: چہارم

پہلی سہ ماہی

وقت: 40 منٹ

تاریخ: \_\_\_\_\_

ہفتہ: 1

اُستاد کا نام: \_\_\_\_\_

سبق کا نام: حفظِ قرآن مجید (سُورَةُ الْمَاعُونِ)

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِلَهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

♦ سُورَةُ الْمَاعُونِ کو حفظ کر سکیں۔

♦ قرآن مجید کی سورتوں کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ زبانی یاد کر سکیں اور انھیں نماز میں اور نماز کے علاوہ زبانی پڑھ سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب

10 منٹ

سبق کا تعارف:

تختہ تحریر پر سورت کا نام لکھیں۔ طلبہ سے سوال پوچھیں:

(الف) قرآن مجید میں کتنے پارے ہیں؟

(ب) قرآن مجید میں کل کتنی سورتیں ہیں؟

ان سے پوچھیں کیا وہ قرآن مجید کی سورتوں کے نام جانتے ہیں؟ اگر جانتے ہیں تو چند سورتوں کے نام بتائیں اور کون

سی سورتیں انھیں زبانی یاد ہیں؟

طلبہ کو بتائیں آج ہم سُورَةُ الْمَاعُونِ پڑھیں اور زبانی یاد کریں گے۔ انھیں بتائیں سُورَةُ الْمَاعُونِ قرآن مجید

کے تیسویں پارے میں ہے۔

20 منٹ

طریقہ تدریس:

• سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔

• طلبہ کو بتائیں کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ اس کو پڑھنا، سمجھنا اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنا ہر

مسلمان پر فرض ہے۔ قرآن مجید پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں۔

• طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم سُورَةُ الْمَاعُونِ کو درست تلفظ سے پڑھنا سیکھیں گے اور زبانی یاد کریں گے۔

• طلبہ کو کتاب کا صفحہ نمبر 4 کھولنے کی ہدایت دیں۔ سُورَةُ الْمَاعُونِ کی تلاوت کر کے سنائیں۔ اس صفحے

پر لکھی سُورَةُ الْمَاعُونِ کی طلبہ کو لفظ بہ لفظ تدریس کروائیں۔

- طلبہ کو بتائیں کہ قرآن مجید کو صحیح تلفظ اور درست ادائیگی کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔
- طلبہ کو سُورَةُ الْمَاعُونِ کی پہلی دو آیات  
( اَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ ۚ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْآيَاتِيمَ ۙ ) کی تلاوت کروائیں۔ ہر لفظ پر زور دیں اور مشکل الفاظ کو ہجّوں کے ساتھ پڑھائیں۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ بچہ اعراب کا خیال رکھتے ہوئے حروف کو ادا کرے طلبہ کو پانچ سے سات بار آیات کی دہرائی کروائیں تاکہ انھیں زبانی یاد ہو جائیں۔
- طلبہ کو سُورَةُ الْمَاعُونِ کے رموز اوقاف کی وضاحت کریں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے اسی لیے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو رموز اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔
- آیت کا نشان ○: جہاں بات پوری ہوتی ہے وہاں چھوٹا سادا اُترہ لگا دیا جاتا ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔
- لا: اس کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت عبارت کے اندر اور کہیں آیت کے اوپر استعمال ہوتی ہے عبارت کے اندر ہو تو ہر گز نہیں ٹھہرنا چاہیے اور آیت کے اوپر ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے پر اختلاف ہے۔
- ع: قرآن مجید میں اس علامت کا مقصد ایسی مقدار کا تعین ہے جو نماز کی ایک رکعت میں پڑھی جاسکے۔ اس جگہ پر رکوع کی علامت لکھی جاتی ہے۔ یعنی یہاں پر معنی کے لحاظ سے سلسلہ ختم ہو جاتا ہے۔
- سُورَةُ الْمَاعُونِ کی پہلی دو آیات طلبہ سے زبانی سنیں۔ اور انھیں ہدایت دیں کہ اس سورت کو زبانی یاد کریں اور نماز میں پڑھا کریں۔

2 منٹ

اعادہ:

سُورَةُ الْمَاعُونِ کی پہلی دو آیات درست تلفظ سے پڑھائیں۔

6 منٹ

جائزہ:

پڑھائی گئی پہلی دو آیات طلبہ سے زبانی سنیں۔

2 منٹ

گھر کا کام:

جماعت میں پڑھایا گیا سبق گھر میں دہرائیں۔

سبقی منصوبہ بندی: 3

وقت: 40 منٹ

مضمون: اسلامیات

تاریخ: \_\_\_\_\_

جماعت: چہارم

ہفتہ: 1

پہلی سہ ماہی

اُستاد کا نام: \_\_\_\_\_

سبق کا نام: حفظِ قرآن مجید (سُورَةُ الْمَاعُونِ)

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِلَهُ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

◆ سُورَةُ الْمَاعُونِ کو حفظ کر سکیں۔

◆ قرآن مجید کی سورتوں کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ زبانی یاد کر سکیں اور انھیں نماز میں اور نماز کے علاوہ زبانی پڑھ سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب

10 منٹ

سبق کا تعارف:

تختہ تحریر سورت کا نام لکھیں۔ طلبہ سے سوال پوچھیں: سُورَةُ الْمَاعُونِ قرآن مجید کے کون سے پارے میں ہے؟ طلبہ کو بتائیں کہ یہ کئی سورت ہے اور اس کی سات آیات ہیں۔

20 منٹ

طریقہ تدریس:

• سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔

• کتاب کے صفحہ نمبر 4 سے سُورَةُ الْمَاعُونِ کی تلاوت کریں اور طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ بھی آپ کے ساتھ ساتھ پڑھیں۔

• طلبہ سے پوچھیں کہ سُورَةُ الْمَاعُونِ کی کتنی آیات ہیں؟ آیات کی تعداد خود بھی گنتے جائیں اور انھیں بتائیں کہ ہم سُورَةُ الْمَاعُونِ کی پہلی دو آیات زبانی یاد کر چکے ہیں۔ آج ہم سُورَةُ الْمَاعُونِ کی اگلی دو آیات کی تلاوت کرنا سیکھیں گے اور زبانی یاد کریں گے۔

• استاد پہلے خود سُورَةُ الْمَاعُونِ کی پہلی چار آیات **أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ ۚ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ أَلِيَّتَهُ ۖ** وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۖ فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ۖ کی لفظ بہ لفظ تلاوت کریں۔ پھر طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ

ہر لفظ کو درست مخارج کے ساتھ اعراب کا خیال رکھتے ہوئے صحیح تلفظ سے ادا کریں۔

• طلبہ کو آیات کی بار بار پڑھائی کروائیں تاکہ ان کو ذہن نشین ہو جائیں۔

- جماعت میں موجود ہر بچے سے سُورَةُ الْمَاعُونِ کی تلاوت کروائیں۔
- طلبہ کو ہدایت دیں کہ سورت کو ساتھ ساتھ زبانی یاد کریں اور نماز میں پڑھا کریں۔

2 منٹ

اعادہ:

سُورَةُ الْمَاعُونِ کی پہلی چار آیات کی تلاوت کروائیں۔

6 منٹ

جائزہ:

پڑھائی گئی پہلی چار آیات طلبہ سے سنیں۔ اچھا سبق سنانے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور جو طلبہ پڑھائی میں کمزور ہیں ان پر توجہ دیں۔

2 منٹ

گھر کا کام:

گھر میں کسی بڑے کو سُورَةُ الْمَاعُونِ کی تلاوت سنائیں۔